جامعہ کے لیل و نہار

قائدین مرکزی جمعیت اہل حدیث کی جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں تشریف آوری

مرکزی جمعیت نے وطن عزیز کے خلاف ہر اٹھنے والی آواز کو بروقت دبایا اور اس کے خلاف سازشوں کا جاننے والوں کو ہمیشہ بے نقاب کیا۔ وطن عزیز کی تقدیر کو تبدیل کرنے کے لئے نفاذ اسلام کے سلسلے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ جہاں اسلامی احکامات کے خلاف کسی حکومت یا باغی فرد نے قدم اٹھایا تو فی الفور تقریری، تحریری اور احتجاجی طور پر ان کی سازشوں کو ناکام بنایا۔ ایسے ہی دور حاضر میں جنرل پرویز مشرف کی حکومت میں دیگر فتنوں کی طرح دو نہایت ہی اہم مسئلے پیدا ہوئے جن کا تدارک اور جڑ سے کاٹنا ہمارا دینی، مذہبی اور ملی فریضہ تھا۔ مسئلہ توہین رسالت اور مدارس کے خلاف حکومتی پروگرام۔

مرکزی جمعیت نے فی الفور قوم کو اس مسئلے کی سنگینی اور ان کے نتائج بد کے انجام سے آگاہ کرنے کے لئے جہاں اہم مقامات پر پروگرام تشکیل دیئے وہاں ''مرکز کا رابطہ مدارس پروگرام'' بھی شروع کیا تاکہ طلبہ کو ملک و قوم کے حالات سے آگاہ کرتے ہوئے انہیں علمی و تحقیقی شعور اجاگر کیا جائے۔ اس سلسلے میں مورخہ 7 مئی بروز اتوار نماز ظہر سے قبل جامعہ سلفیہ میں ہونے والا پروگرام تھا جس میں مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مناظر اسلام مولانا محمد شمشاد سلفی صاحب اور محقق زماں حضرت العلام مولانا ارشاد الحق اثری صاحب تشریف لائے۔

سب سے قبل تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد چوہدری محمد یٰسین ظفر صاحب پرنسپل جامعہ سلفیہ نے مہمان گرامی کو اھلاً و سھلاً کہتے ہوئے فرمایا کہ مرکزی جمعیت کا ہمیشہ یہ وطیرہ رہا ہے کہ ملک و ملت پر آنے والی ہر آفت پر مرکز نے قوم کو باخبر ہی نہیں رکھا بلکہ اس کی تلافی اور تدارک کے لئے ہر ممکن کوشش بھی کی ہے۔ اسی سلسلے کی کڑی مرکز سے جامعہ میں علماء کی تشریف آوری ہے۔ مزید فرمایا مدارس دینیہ اسلام کا قلعہ ہیں یہاں سے نکلنے والی شعاعیں ہی اطراف عالم کو منور کئے ہوئے ہیں ایسا نہ ہو حکومت اپنے اقدام بد سے نورانی شعاعوں سے محروم ہوتے ہوئے تاریک وادیوں میں گم ہو جائے۔

ان کے بعد مرکزی قائد مولانا محمد شمشاد سلفی صاحب نے فرمایا۔ رسول اللہ کی عظمت کے خلاف ہر اٹھنے والے طوفان اور مدارس دینیہ کے خلاف ہر آنے والی آندھی کا مقابلہ کرنے کے لئے مرکزی جمعیت سینہ سپر ہے۔ زبانی عظمت رسول کے دعوے دار اور تقلیدی جمود کی زنجیروں میں جکڑی قوم کبھی توہین رسالت کے مسئلے میں کردار ادا نہیں کر سکتی۔

میرے عزیز طلبہ آپ کا کام ''تفقہ فی الدین'' دین کی فقاہت حاصل کرنا ہے۔ آپ کو پوری محنت اور لگن کے ساتھ اپنی کتابوں کو حل کرنا چاہئے تاکہ اس قحط الرجال میں اغیار کی طرف سے وارد کئے جانے والے فتنوں کا تدارک آپ آسانی سے کر پائیں۔

مزید کہا ہم مسئلہ توہین رسالتؐ کے استیصال کے لئے اپنی جانوں کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ (انہیں کوششوں کا نتیجہ تھا کہ حکومت نے اپنے احمقانہ فیصلے کو واپس لے لیا۔)

ان کے بعد محقق زماں مولانا ارشاد الحق اثری حفظ اللہ نے تنظیمی معاملات پر خطاب فرماتے ہوئے دعائے خیر فرمائی۔

مرکزی جمعیت اہلحدیث کے زیر اہتمام بین المدارس تقریری مقابلے میں جامعہ ''جامعہ سلفیہ'' کا اعزاز

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان نے طلبہ میں علمی، تقریری

مسابقت اور جماعتی زندگی کا شعور بیدار کرنے کے لئے حسب سابق امسال بھی ربیع الاول میں مندرجہ ذیل عنوانات پر پروگرام کا انعقاد کیا۔ (۱) آپ کی بعثت سے پہلے جہالت اور آپ کا علمی انقلاب۔ (۲) عقیدہ توحید کے معاشی زندگی پر اثرات۔ (۳) جہاد کشمیر اور اسکے شرعی تقاضے۔ (۴) جماعتی زندگی کی شرعی ضرورت۔

پروگرام کا انعقاد مورخہ 18 جون بعد نماز ظہر سے رات گئے تک جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن میں ہوا۔ جس میں جامعہ سلفیہ کے طالب علم سیف الرحمٰن افغانی عربی میں دوم، عبدالرحمٰن عزیز اردو میں دوم اور ضیاء اللہ مدنی پنجابی میں سوم رہے۔

جامعہ سلفیہ کا ایک اور اعزاز

اہل حدیث ٹرسٹ گوجرانوالہ کے زیر اہتمام سابقہ روایات کے مطابق امسال بھی مقابلہ حسن قرآت ہوا۔ ملک بھر سے قرأحضرات نے شرکت کی۔ جامعہ سلفیہ کی نمائندگی حافظ تنویر الاسلام صدیق متعلم جامعہ سلفیہ نے کی اور اول پوزیشن حاصل کی۔ حافظ تنویر الاسلام صدیق کی اس حسن کارکردگی پر ہم ان کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

ہاسٹل کی تعمیر شروع ہو چکی ہے

جامعہ سلفیہ پاکستان کا قابل فخر، مثالی اور منفرد تعلیمی ادارہ ہے۔ جو گزشتہ 45 سال سے اسلامی تعلیمات کے احیاء قرآن و سنت کے نفاذ اور نوجوان نسل کے ذہنی و فکری تربیت کے لئے گرانقدر خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

جامعہ سلفیہ کی تعلیمی، دعوتی و اصلاحی سرگرمیاں کسی سے پوشیدہ نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سال کی ابتداء میں بغیر کسی اطلاع و اعلان کے طلبہ کی کثیر تعداد جامعہ سے فیض پانے کے لئے اطراف و اکناف سے حاضر ہوتی ہے۔ مگر ادارہ رہائشی تنگی کی وجہ سے سب کو داخلہ دینے سے قاصر ہوتا ہے اور تشنگان علوم نبوت اپنی حسرت بھری نظروں سے اس چشمہ آب حیات پر الوداعی نظریں ڈالتے ہوئے آئندہ سال کے انتظار میں گھروں کو لوٹ جاتے ہیں۔

اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ہاسٹل کے دو منزلہ تعمیری سلسلے کا آغاز ہو چکا ہے۔ مورخہ 20 جون کو رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمان، صوفی احمد دین، اساتذہ جامعہ نے مل کر سنگ بنیاد رکھ دیا اور الحمد للہ تعمیری کام شروع ہو چکا ہے جو 20 کمروں پر مشتمل دو منزلہ ہوگا۔ اس موقعہ پر رئیس الجامعہ نے ولولہ انگیز خطاب فرماتے ہوئے جہاں طلبہ کو چند نصیحتیں فرمائیں وہاں ملک کو درپیش مسائل کا بھی تذکرہ کیا اور دعا کی کہ اللہ عزوجل مال حلال سے اس بلڈنگ کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔ تاکہ ان نتائج کو کماحقہ بر آمد کیا جاسکے۔ جس کے لئے اس کا سنگ بنیاد رکھا جا رہا ہے۔

جامعہ کے ششماہی امتحان

جامعہ سلفیہ کے ششماہی امتحان مورخہ 26 جون سے شروع ہو چکے ہیں جو 6 جولائی تک رہیں گے۔ دراصل یہ ششماہی نہیں بلکہ سالانہ امتحان ہی کی ایک کڑی ہیں کیونکہ 50 نمبر کا پیپر ششماہی میں اور 50 کا سالانہ میں دونوں کے حاصل کردہ نمبروں کے مجموعے سے سالانہ نتیجہ دیا جاتا ہے۔ جامعہ کا نصاب اور امتحانی طریقہ کار مدینہ یونیورسٹی سے ہم آہنگ ہے۔ اس کے بعد موسم گرما کی تعطیلات کردی جائیں گی۔

جامعہ کے تبلیغی پروگرام

جامعہ سلفیہ جہاں اپنی تدریسی، تعلیمی اور تربیتی سرگرمیوں میں معروف ہے وہاں تبلیغی ذمہ داریوں سے بھی کبھی غافل نہیں ہوا۔ جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ ہمیشہ تبلیغی تقاضوں سے عہدہ برآں ہوتے رہتے ہیں اور مقتضیات کے مطابق تبلیغی فرائض سرانجام دیتے ہیں تاکہ عوام الناس خالص کتاب و سنت کی دعوت سے روشناس ہوسکیں۔

چنانچہ اسی سلسلے میں جامعہ کے شعبہ دعوت و تبلیغ نے جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ کے تعاون سے شہر فیصل آباد اور گردونواح کے دیہات کی مساجد میں پروگرام کروائے جن کی مختصر رپورٹ حاضر خدمت ہے:

مورخہ	مقام	مقررین
یکم مئی	ملاں پور جھنگ روڈ	حافظ امین الرحمٰن ساجد
2 مئی	چک نمبر 6 جڑانوالہ روڈ	جناب محمد عمران، ظہیر احمد
2 مئی	منڈا پنڈ	سلیم اللہ مدنی، زاہد الرحمٰن
2 مئی	ٹھٹھیاں چک سرگودھا روڈ	ضیاء اللہ مدنی، عبدالحمید
2 مئی	جھپال جھنگ روڈ	علی شیر حیدری، محمد ادریس
8 مئی	چک 26 امین پور بنگلہ روڈ	علی شیر حیدری، محمد ادریس
8 مئی	چک 4 رام دیوالی، سرگودھا روڈ	محمد مرسلین، محمد اسلم

10 مئی	چک مجوراں کھڑیانوالہ	جناب محمد اسلم
10 مئی	سدھار جھنگ روڈ	جناب عبدالرزاق نثار
10 مئی	ٹھیکری والا جھنگ روڈ	حافظ امین الرحمٰن ساجد
10 مئی	چک 30 امین پورہ بنگلہ روڈ	علی شیر حیدری' محمد ادریس
10 مئی	چک 23 جڑانوالہ	طاہر شاہ' عبدالرزاق
10 مئی	چک روڈیں جڑانوالہ	سعیدالحسن' عتیق الرحمٰن
10 مئی	اکال گڑھ فیصل آباد	اویس قرنی' محمد بلال
10 مئی	چک 94 گوجرہ	منشاء جھنگوی' عطاء اللہ
11 مئی	چک سدھواں فیصل آباد	محمد ارشد تارڑ
11 مئی	دسوہہ چک سمندری روڈ	مولانا عبیداللہ اظہر
11 مئی	ٹھیٹھیاں سرگودھا روڈ	ضیاءاللہ مدنی' منشاء جھنگوی
13 مئی	چک سجاداں فیصل آباد	محمد احمد' طاہر شاہ
13 مئی	چک منصوراں فیصل آباد	عبدالجبار شاکر' اللہ رکھا
13 مئی	چک باٹھاں فیصل آباد	سیف اللہ' طارق محمود' حبیب الرحمٰن
15 مئی	چک مجوراں کھڑیانوالہ	اویس قرنی' محمد بلال
15 مئی	سوہل چک جھنگ روڈ	محمد اسلم' محمد شفیق
16 مئی	سمانہ چک سرگودھا روڈ	محمد حسن
16 مئی	چک گنہ براستہ کھیاں	محمد مرسلین' محمد ساجد
17 مئی	چک ستیلاں گوجرہ	محمد اسلم' محمد شفیق
17 مئی	جوہل چک شیخوپورہ روڈ	محمد اویس' محمد بلال
17 مئی	چک تیرتھ کھڑیانوالہ	محمد حسن
17 مئی	چک ۲۱۲ ریبے فیصل آباد	محمد مرسلین' محمد ساجد
18 مئی	چک ۳۹۷ گوجرہ	محمد ادریس فاروقی
22 مئی	چک ۱۸ کوہلی گوجرہ	محمد اکرم' محمد شفیق
23 مئی	چک ۸۱ ٹینڈا خلیل پور فیصل آباد	علی شیر حیدری' منشاء جھنگوی
25 مئی	گوجرہ براستہ کھیاں	محمد مرسلین' محمد ساجد
27 مئی	جھپال جھنگ روڈ فیصل آباد	عبدالرزاق نثار' زبیر ازہر

جامعہ سلفیہ کے زیر اہتمام خطبات جمعہ

5 مئی	مسجد اہلحدیث دھول ماجرا ڈجکوٹ	مولانا عبیداللہ اظہر
5 مئی	مسجد اہلحدیث دھول ماجرا	مولانا زبیر احمد ظہیر
12 مئی	چک ۲ رام دیوالی سرگودھا روڈ	جناب محمد منشاء جھنگوی
12 مئی	ڈھیسیاں جڑانوالہ	جناب سلیم اللہ مدنی
12 مئی	نیالاہور	جناب محمد حسن
12 مئی	خورد پور فیصل آباد	جناب محمد ادریس فاروقی
12 مئی	چک ۸۱ ٹینڈا فیصل آباد	جناب سیف اللہ نفیس
19 مئی	چک ۶۳ گوجرہ' ٹوبہ	جناب محمد ادریس
19 مئی	چک ۹۸ کوہلی بڑی گوجرہ	جناب محمد اسلم
19 مئی	چک ۹۸ چھوٹی کوہلی گوجرہ	جناب طاہر شاہ
19 مئی	چک ۵۵ اچاہلاں	جناب عبدالرزاق
19 مئی	بھٹہ نواب براستہ نیالاہور	جناب سعیدالحسن
19 مئی	چک ۸۱ ٹینڈا فیصل آباد	جناب اللہ رکھا
19 مئی	خورد پور	جناب عبدالجبار شاکر
19 مئی	چک گھیالہ خورد	جناب محمد اویس قرنی
19 مئی	چک پنڈوری پینسرہ	جناب عمران ارشد
19 مئی	چک جوہل سٹھیر پورہ روڈ	جناب ناصر محمود مدنی
19 مئی	چک تیرتھ کھڑیانوالہ	جناب محمد شفیق
26 مئی	چک ۸۱ ٹینڈا فیصل آباد	جناب عمران راشد

حقائق

حقائق حقائق ہی ہوتے ہیں۔ لیکن بعض حقائق اتنے تلخ ہوتے ہیں جنہیں مانیں بغیر چارہ بھی نہیں اس بات سے کسی کو انکار بھی نہیں کہ شاہراہ زندگی کی منزل کو طے کرنے کے بعد موت کے پل کو عبور کر کے دار عقبیٰ میں قدم رکھنا ہر ذی روح کیلئے اللہ کا مقرر کردہ قانون ہے۔

ایسے ہی ماسٹر حبیب اللہ جو کہ یکم مارچ ۱۹۱۶ء کو پیدا ہوئے۔ پرائمری قادروالا میں کی، مڈل فتح گڑھ میں کیا۔ پھر حیدر آباد میں ۱۹۳۶ء تا ۱۹۴۰ء تک قیام کیا۔ اسی دوران فوج میں بھرتی ہوگئی۔ ۱۹۴۷ء تک ہندوستانی فوج میں ذمہ داری ادا کرتے ہوئے دوسری جنگ عظیم میں ہندوستان کی طرف سے جنگ لڑی۔ تقسیم ہند کے وقت آپ حوالدار کے عہدے پر فائز تھے کہ حکومت ہند نے ڈسچارج کر دیا۔ ۱۹۴۵ میں قیام پاکستان کے سلسلے میں ایک فوجی ہونے کی حیثیت سے قائداعظم محمد علی جناح سے ایک تفصیلی ملاقات ہوئی۔ پاکستان آکر بورے والہ کے قریبی گاؤں ۳۳۳ میں رہائش اختیار کی پھر جلد ہی چشتیاں گورنمنٹ سکول میں آرڈر ہو گئے جس کے متصل بعد ہی بورے والہ ہائی سکول میں تبادلہ ہو گیا۔ ۱۹۷۱ میں ریٹائرڈ ہوئے۔ آپ بورے والہ میں ہی عرصہ دراز سے رہائش پذیر تھے۔ کہ فالج جیسی بیماری نے آلیا۔ بالآخر ۱۳ جون صبح طلوع آفتاب سے قبل فرشتہ اجل آن پہنچا تو یہ خوش طبع بزرگ ہمیں داغ مفارقت دے گئے۔ یہ میرے نانا تھے قارئین سے دعائے مغفرت کی اپیل ہے۔ (محمد زبیر ظہیر)